"القرآن تدبر و عمل" کا تجزیاتی مطالعہ

An Analytical Study of "Al-Qur'ān Wa Al-Amal"

*Maqsood Ahmad**
*Dr. Muhammad Munir Azhar***
*Maria Ashraf****

Abstract

The Holy Quran has been served by Muslim scholars in different ways; like translation, glossography (tafseer), irab, qiraat etc. It always remained an honor for any Muslim person to contribute in explanation of the Holy Quran. So our libraries have a huge collection of books about the Holy Quran and it is increasing day by day. A beautiful book named "Al Quran Tadabbur wa Amal" was added to this collection in 2014. This book is not written by any one author but it contains beautiful points collected from 16 authentic books of tafseer. It is a totally different way of explanation of The Holy Quran. The specialty of this book is that it insists the reader to think deeply about the meanings of the Holy Quran and to act upon it.

Purpose of the Holy Quran is not to recite it only but it is also to meditate and ponder over it. Allah says: "كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ"(1) Our other responsibility is to act upon the sayings of the Holy Quran. This book also motivates the reader to start acting upon the teachings of Holy Quran. This article provides an analytical study about this book that will attract readers towards the book and help them to understand it. This book is highly recommended to be taught at bachelor and master level in colleges and universities.

Keywords: *Qur'ān, translation, glossography, meditate, ponder*

قرآن مجید کے نزول سے لے کر اب تک اس کی تفسیر، تشریح اور توضیح کا کام جاری و ساری ہے۔ یہ کارِ خیر سرانجام دینے کی ذمہ داری سب سے پہلے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہہ کر سونپی کہ "وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ"(2) کہ "اور ہم نے تیری طرف یہ نصیحت اتاری، تاکہ تو لوگوں کے لیے کھول کر بیان کر دے جو کچھ ان کی طرف اتارا گیا ہے اور تاکہ وہ غور کریں"(3)۔ یعنی

---

* *Associate Lecturer, The Islamia University of Bahawalpur, Bahawalnagar Campus*
***Assistant Professor, Department of Islamic Studies, The Islamia University Bahawalpur, Bahawalnagar*
****Associate Lecturer, The Islamia University of Bahawalpur*

(1) سورۃ ص:29

Al Qurān, Sād. 29:38

(2) سورۃ النحل:44

Al Qurān, Al-Nahal, 44:16

(3) بھٹوی، حافظ عبدالسلام بن محمد، القرآن الکریم (اردو ترجمہ)، دارالاندلس لاہور پاکستان، 2013ء، ص:340، 341

آپ ﷺ لوگوں کے سامنے قرآن مجید کی وضاحت اور تفسیر کر کے انہیں بتائیں کہ ان کی طرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے کون کون سے احکامات نازل ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ نے تاحیات اس ذمہ داری کو بخوبی نبھایا۔ آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام نے اس کارِ خیر میں قابلِ قدر حصہ ڈالا۔

آپ ﷺ سے جن لوگوں نے قرآن مجید سیکھا انہوں نے جہاں قرآن مجید کے الفاظ سیکھے وہیں اس کے معنی اور مفہوم کو بھی سمجھا۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "كُنَّا إِذَا تَعَلَّمْنَا مِنَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم عَشْرَ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ لَمْ نَتَعَلَّمْ مِنَ الْعَشْرِ الَّتِي نَزَلَتْ بَعْدَهَا حَتَّى نَعْلَمَ مَا فِيهِ. قِيلَ لِشَرِيكٍ مِنَ الْعَمَلِ قَالَ نَعَمْ"[4] کہ "ہم جب نبی ﷺ سے قرآن مجید کی دس آیات سیکھ لیتے تھے تو جب تک ہم یہ جان نہ لیتے کہ ان آیات میں کیا ہے تب تک ہم بعد والی دس آیات نہیں سیکھتے تھے" شریک رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ اس جاننے سے مراد عمل کر لینا ہے؟ تو انھوں نے کہا"جی ہاں! اس سے مراد عمل ہے"۔ یعنی وہ قرآن مجید کے الفاظ کے ساتھ ساتھ اس کا فہم بھی حاصل کرتے تھے اور اس پر عمل بھی کرتے تھے۔ آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے توضیح و تفسیر قرآن کے کارِ خیر میں حصہ ڈالا۔ ہمیں کتبِ تفسیر اور کتبِ حدیث میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بے شمار تفسیری اقوال ملتے ہیں۔ حتی کہ ضرورت پڑنے پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے قرآن مجید کے مفہوم کو غیر عربی زبان میں بھی واضح کرنے کی کوشش کی۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما[5] اور دیگر صحابہ کرام کے اس طرح کے اقوال ملتے ہیں کہ انہوں نے قرآن مجید کا مفہوم فارسی زبان میں بیان کیا۔[6]

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد ائمہ کرام اور مفسرین میں سے ہر کسی کے لیے جس قدر ممکن تھا، اس نے اسی قدر قرآن مجید کی تفسیر اور تفہیم میں حصہ لینا اپنے لیے باعث افتخار سمجھا۔ اس کے نتیجے میں آج ہمارے پاس تفاسیر کا گراں قدر ذخیرہ موجود ہے۔ اور یہ مسلمانوں کی قرآن مجید سے محبت اور تعلق کا ثبوت ہے کہ اور اس ذخیرے میں آئے روز کوئی نہ کوئی خوبصورت اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ ان خوبصورت اضافوں میں سے ایک اضافہ "القرآن تدبر و عمل" ہے جو مرکز المنہاج للاشراف والتدریب التربوی، ریاض، سعودی عرب کا قرآن فہمی کے لیے ایک عمدہ

Bhutvi, Ḥafiz Abdussalām Bin Muhammad, Al Qurān ul Karīm(Translated) Dār ul Andulus, Lahore, Pakistan, 2013, p. 340, 341

(4) بیہقی، احمد بن حسین بن علی، ابو بکر، سنن کبریٰ، مجلس دائرۃ المعارف النظامیہ الکائنہ، حیدر آباد ہند، طبع اول:1344ھ، باب: البیان انہ انما قیل یؤمہم اقرؤہم ان من مضی من الائمۃ کانوا یسلمون کبارا فیتفقہون قبل ان یقرؤوا او مع القراءۃ، حدیث نمبر:5495

Bahaqi , Ahmad bin Hussain , Sunan Kubra , Haidrabad , H. No: 5495

(5) ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن محمد کوفی، ابو بکر، المصنف فی الاحادیث والآثار، مکتبہ الرشد، ریاض، طبع اول:1409ھ، 10 / 473، کتاب فضائل القرآن، باب ما فسّر بالفارسیۃ، حدیث نمبر:30602

Ibn abi shaiba , Abdullah bin Muhammad, Abu Bakar, Al Musannaf, Maktabatul Rushd, Riaḍ H. No: 30602

(6) اسفر ائینی، شاہفور بن طاہر، تاج التراجم فی تفسیر القرآن للاعاجم، طہران ایران، طبع اول، س۔ن؛ سرخسی، شمس الدین محمد بن ابی سہل، ابو بکر، المبسوط، دار الفکر، بیروت، لبنان، طبع اول:2000ء، 1 / 66؛ نووی، محی الدین یحیی بن شرف، ابوزکریا، المجموع شرح المہذب، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان، 1995ء: 3 / 380؛ طبری، محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب، ابو جعفر، جامع البیان فی تاویل القرآن، تحقیق: احمد محمد شاکر، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت لبنان، طبع اول:2000ء: 24 / 608

Isfraini , Shah foor Bin Tahir, Tajul trajim fi tafsīr ul Qurān lilaajim, Tehran,Iran

پراجیکٹ ہے۔ اس کا تعارف کروانے سے پہلے یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ تفاسیر کے اتنے بڑے ذخیرے کی موجودگی میں اس کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

دیگر تفاسیر کی موجودگی میں القرآن تدبر و عمل کی ضرورت اور اس کی خصوصیات:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید ہماری ہدایت اور رہنمائی کے لیے نازل فرمایا۔ اس مقدس کتاب کو پڑھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کے حوالے سے اس کے ساتھ ایک مسلمان کے تعلق کے پانچ مراتب ہوسکتے ہیں:

1- **استماع:** اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ"(7) کہ "اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور چپ رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے"(8)۔

2- **تلاوت:** اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ"(9) کہ "وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب دی ہے، اسے پڑھتے ہیں جیسے اسے پڑھنے کا حق ہے"(10)۔

3- **حفظ:** اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ"(11) کہ "بلکہ یہ تو واضح آیات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنھیں علم دیا گیا ہے"(12)۔

4- **تدبر:** یعنی قرآن مجید پر غور و فکر کرنا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ"(13) کہ "یہ ایک کتاب ہے، ہم نے اسے طرف نازل کیا ہے، بہت بابرکت ہے، تا کہ وہ اس کی آیات میں غور و فکر کریں"(14)

---

(7) سورۃ الاعراف:204
Al Qurān 7:204

(8) القرآن الکریم (اردو ترجمہ) حافظ عبد السلام بن محمد بھٹوی، ص:226
Al Qurān ul karīm (Translated), Bhutvi , Ḥafiz Abdussalām Bin Muhammad, P : 226

(9) سورۃ البقرۃ:121
Al Qurān 2: 121

(10) القرآن الکریم (اردو ترجمہ) حافظ عبد السلام بن محمد بھٹوی، ص:37
Al Qurān ul karīm (Translated), Bhutvi , Ḥafiz Abdussalām Bin Muhammad, P : 37

(11) سورۃ العنکبوت:49
Al Qurān 29 :49

(12) القرآن الکریم (اردو ترجمہ) حافظ عبد السلام بن محمد بھٹوی، ص:497
Al Qurān ul karīm (Translated), Bhutvi , Ḥafiz Abdussalām Bin Muhammad, P : 497

(13) سورۃ ص:29
Al Qurān 38 : 29

(14) القرآن الکریم (اردو ترجمہ) حافظ عبد السلام بن محمد بھٹوی، ص:561
Al Qurān ul karīm (Translated), Bhutvi , Ḥafiz Abdussalām Bin Muhammad, P : 561

5- **عمل:** اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: 'الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ'[15] کہ "وہ جو کان لگا کر بات سنتے ہیں، پھر اس میں سے سب سے اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں"[16]۔

اگر اس وقت مسلمانوں کے قرآن مجید کے ساتھ تعلق کو دیکھیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اگر چہ مسلمانوں کا قرآن مجید کے ساتھ سننے، تلاوت کرنے اور حفظ کرنے کا تعلق بہت واضح اور مضبوط ہے لیکن قرآن مجید پر تدبر اور عمل کے حوالے سے تعلق میں ہمیں ذرا کوتاہی نظر آتی ہے۔

قرآن مجید کیتلاوت وحفظ کے ساتھ ساتھ اس پر تدبر اور عمل کرنا قرآن مجید کا بنیادی حق اور اس کے نزول کا ایسا مقصد ہے، جس کی ادائیگی اور اس کے حصول کے بغیر قرآن مجید سے وابستگی کا ہمارا دعوی یا تو سرے سے جھوٹ قرار پائے گا یا کم از کم ناقص سمجھا جائے گا۔ قرآن پاک کی تفسیر و تاویل کی طلب، اس کے معانی کو سمجھنے کے لیے تگ و دو کرنا اور اس کے تدبر کی راہوں میں آنے والی مشکلات کو برداشت کرنا ہمارے اسلاف کا شیوہ رہا ہے۔ اور اس پر عمل کی مثال تو خود صاحبِ قرآن ﷺ نے یوں پیش کی ہے کہ جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کے اخلاق عالیہ کے بارے میں پوچھا گیا تو وہ بے ساختہ کہہ اٹھیں "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ"[17] کہ آپ ﷺ کے اخلاق قرآن مجید کی عملی تصویر ہیں۔

قرآن مجید کے حفظ کے حوالے سے ہمارے پاس حلقات موجود ہیں، مدارس موجود ہیں اور بہت سی کوششیں ہیں جو قرآن مجید کے حفظ، تلاوت اور سماع کے حوالے سے کی جارہی ہیں، لیکن تدبر کے لیے موجودہ تیز رفتار اور وقت کی قلت والے دور کے اعتبار سے کوئی مناسب منہج نہ ہونے کی وجہ سے تدبر اور عمل کے سلسلے میں مسلمان حفظ کی نسبت قدرے پیچھے ہیں۔

قرآن مجید پر غور و فکر اور اس پر سلف صالحین کے عمل کے عملی نمونوں کا جو ذخیرہ احادیث، تاریخ اور کتبِ تفسیر کی صورت میں ہماری دسترس میں ہے وہ بلاشبہ ہمارے ایمان ویقین میں اضافہ کرنے اور ہمیں عمل کی راہوں پر گامزن کرنے کے لیے کافی ہے۔ لیکن اس قابلِ قدر علمی ذخیرے کے باوجود ہر عہد کی اپنے حالات کے مطابق ایک خاص ضرورت ہوتی ہے، اسی لیے مختلف میدانوں میں اہداف ومقاصد کے حصول کے لیے نت نئے انداز و اسالیب اختیار کیے جاتے ہیں اور اظہارِ معنی کے لیے بھی مختلف انداز وجود میں آتے رہے ہیں، آتے رہیں گے اور یہ انسان کی فطرت بھی ہے۔ موجودہ دور میں ہر شخص کی مصروفیت کا یہ عالم ہے کہ ہر کوئی وقت کی کمی کا رونا رو رہا ہے۔ اور لوگ یہ تکلیف برداشت کرنا گوارہ نہیں کرتے کہ سلف کی علمی نوادرات سے بھری ہوئی کتب سے قیمتی علمی موتی ڈھونڈ کر ان سے استفادہ کریں۔ اور مختصرات نے مطولات کی طرف رجوع کو بڑی حد تک کم کر دیا ہے۔

قرآن مجید پر تدبر اور عمل کے کام کو اس تیز رفتار دور کے مزاج کے مطابق مناسب انداز میں لوگوں کے سامنے پیش کرنے کے لئے سعودی عرب کے شہر ریاض کے ایک ادارے مرکز المنهاج للاشراف والتدريب التربوي نے القرآن تدبر و عمل کے نام سے ایک خوبصورت پروجیکٹ

---

(15) سورۃ الزمر:18
Al Qurān, Al-Zumur 39:18

(16) القرآن الکریم (اردو ترجمہ) حافظ عبد السلام بن محمد بھٹوی، ص:567
Al Qurān ul karīm (Translated), Bhutvi , Ḥafiz Abdussalām Bin Muhammad, P : 567

(17) احمد بن حنبل، شیبانی، ابو عبد اللہ، مسند امام احمد بن حنبل، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت لبنان، طبع اول:2001ء، مسند عائشہ رضی اللہ عنہا، حدیث نمبر:24601
Ahmad Bin Humbal , Shaibani , Abu Abdullah , Al musnad, Muassastul risala ,Bairot ,Lubnān, Hadith No 24601

شروع کیا۔ اس کا مقصد لوگوں کو قرآن مجید پر غور و فکر کی طرف راغب کرنا، اس پر عمل کرنے کو آسان بنانا اور عمل کرنے کی راہ ہموار کرنا ہے ۔اس میں انہوں نے مختصرات کے انداز میں مختلف معتبر تفاسیر سے لعل و گوہر چن کر ایک جلد میں پیش کر دیئے ہیں۔ ان سطور میں ہم اس پراجیکٹ کا تعارف پیش کرنا چاہتے ہیں۔

القرآن تدبر و عمل کی تقسیم اور اس کے اجزاء:

اس کتاب میں قرآن مجید کو ایک ایک صفحے کے 604 اسباق میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک سبق سے مراد کنگ فہد قرآن پرنٹنگ کمپلیکس مدینہ منورہ کے طبع کردہ 15 سطری قرآن مجید کا ایک صفحہ ہے۔ ایک صفحے کا یہ سبق درج ذیل پانچ اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے:

1- **قرآن مجید کا مکمل صفحہ:** ہر سبق میں کنگ فہد قرآن پرنٹنگ کمپلیکس مدینہ منورہ کے طبع کردہ 15 سطری قرآن مجید کا مکمل صفحہ دیا گیا ہے کیونکہ اس سبق میں موجود تمام پوائنٹ اسی ایک صفحے سے متعلق ہوتے ہیں۔ تو اس سبق کو پڑھنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ قرآن مجید کے اس صفحے کو پڑھ لیا جائے اور سبق کو پڑھنے کے دوران یہ صفحہ سامنے رہے تاکہ تفسیری نکات کو سمجھنا آسان ہو۔

2- **الوقفات التدبریہ:** قرآن مجید کی عبارت کے بعد اس کتاب کا جو سب سے بڑا حصہ ہے اسے الوقفات التدبریہ کا نام دیا گیا ہے۔ یہ مکمل قرآن مجید کی تفسیر نہیں ہے بلکہ اس میں مختلف کتبِ تفسیر سے ایک صفحے کی آیات سے متعلقہ تفسیری نکات نقل کیے جاتے ہیں۔ ایک سبق سات وقفات پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان وقفات کا مقصد قرآن مجید کی آیات کے مقاصد کو واضح کرنا ہے، وہ مقصد ایمانی بھی ہو سکتا ہے، فقہی یا تربیتی بھی۔ یہ وقفات اہل السنہ کے نزدیک مستند اور معتبر امہات کتبِ تفسیر میں سے 16 کتابوں سے حاصل کیے گئے ہیں۔ ان کتابوں کے نام آئندہ سطور میں پیش کیے جائیں گے۔

ان وقفات میں کتبِ تفسیر سے جو کلام نقل کیا گیا ہے، اس میں اس بات کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ مصنف کے ہو بہو الفاظ نقل کیے جائیں۔ اور حوالے کے طور پر کتاب کا نام لکھنے کی بجائے مصنف کا نام لکھا گیا ہے۔ اور اصل مصدر سے مراجعہ کرنے کے لیے کتاب کا جلد نمبر اور صفحہ نمبر لکھا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے لیے اہل السنہ کے ہاں معروف اور معتبر سولہ کتب تفسیر سے پندرہ ہزار وقفات جمع کیے گئے، اور پھر ان میں سے چار ہزار دو سو اٹھائیس (4228) وقفات کو اس پروجیکٹ میں شامل کرنے کے لیے منتخب کیا گیا اور اس میں اس بات کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ ایک سبق میں کسی ایک آیت کے بارے میں تین سے زیادہ وقفات نہ ہوں[18] اور ایک سبق میں کسی ایک تفسیر سے تین سے زیادہ وقفات نقل نہ کیے جائیں[19]۔ ان وقفات کو نقل کرتے ہوئے اس بات کا بھی اہتمام

---

(18) بطورِ مثال دیکھیے صفحہ نمبر 5۔ اس صفحے میں وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ[البقرة:25] کے حوالے سے تین وقفات بیان کیے گئے ہیں۔ کسی بھی صفحے میں آپ کو کسی ایک آیت کے حوالے سے تین سے زیادہ وقفات نہیں ملیں گے۔

For Example Look at the Page Number 5 Here you can find in the tafsīr of (2:25)that there are no more than 3 points in the verse.

(19) بطورِ مثال دیکھیے صفحہ نمبر 3۔ اس صفحے میں مختلف آیات کے حوالے سے تفسیر ابن کثیر سے تین وقفات نقل کیے گئے ہیں۔ کسی بھی صفحے میں آپ کو کسی ایک تفسیر سے نقل کردہ تین سے زیادہ وقفات نہیں ملیں گے۔

For example Look at the page No 3 you can find here that there is no more than 3 points elaborated from tafsīr ibn kaseer.

کیا گیا ہے کہ یہ وقفہ کتاب کے جس نسخے سے نقل کیا ہے اگر اس نسخے میں کوئی غلطی ہو یا کوئی لفظ طباعت سے رہ گیا ہو تو اس کی وضاحت کر دی جاتی ہے ۔[20]

قاری میں غور و فکر کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے ہر وقفہ تدبریہ کے بعد ایک سوال بنایا گیا ہے جس کا جواب دینے کے لیے قاری کو کسی اور کتاب کی طرف رجوع نہیں کرنا پڑتا بلکہ اسی وقفہ تدبریہ کو پڑھ کر قاری اس سوال کا جواب دے سکتا ہے۔ مثال کے طور پر سورۃ فاتحہ کا پہلا وقفہ ملاحظہ کریں:

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿1﴾ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿2﴾ مَٰلِكِ يَوْمِ ٱلدِّينِ﴿3﴾[21]

كأنه سبحانه يقول: يا عبادي إن كنتم تحمدون وتعظمون للكمال الذاتي والصفاتي فاحمدوني فإني أنا «الله»، وإن كان للإحسان والتربية والإنعام فإني أنا «رب العالمين»، وإن كان للرجاء والطمع في المستقبل فإني أنا «الرحمن الرحيم»، وإن كان للخوف فإني أنا «مالك يوم الدين»[22]

السؤال: ما دلالة الأوصاف الأربعة في بداية سورة الفاتحة على الحمد لله؟[23]

سورۃ فاتحہ کی ان ابتدائی آیات سے متعلقہ یہ وقفہ تفسیر آلوسی سے نقل کیا گیا ہے، اسے نقل کرتے ہوئے امام آلوسی رحمہ اللہ کے ہو بہو الفاظ نقل کیے گئے ہیں، اس کے بعد ایک سوال ذکر کیا گیا ہے، جو کہ ان آیات کو پڑھتے ہوئے قاری کے ذہن میں آ سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں اپنی جو اتنی صفات بیان فرمائی ہیں، انہیں یہاں بیان کرنے کا مقصد کیا ہے۔ یہ سوال قاری کے ذہن میں تو آ سکتا ہے لیکن ہو سکتا ہے کہ وہ اسے الفاظ کا جامہ نہ پہنا سکے، تو اس کتاب کو مرتب کرنے والوں نے قاری کی ترجمانی کرتے ہوئے سوال یہاں لکھ دیا۔ اب قاری کی ذمہ داری ہے کہ اس سوال کا جواب ڈھونڈے۔ اس سوال کا جواب ڈھونڈنے کے لیے قاری کو کسی اور کتاب کا مراجعہ کرنے کی ضرورت نہیں، بلکہ وہ صرف اسی وقفہ پر غور کر لے تو اسے اس سوال کا کافی و شافی جواب مل سکتا ہے۔

3- **معانی الکلمات:** سبق کے اس حصے میں متعلقہ آیات میں موجود مشکل الفاظ کے معانی آسان عربی زبان میں بیان کیے جاتے ہیں۔ یہ معانی فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر محمد بن عبد العزیز الخضیری کی کتاب السراج فی غریب القرآن سے لیے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر صفحہ نمبر 8 ملاحظہ کریں۔ اس صفحے میں درج ذیل الفاظ کے معانی یوں بیان کیے گئے ہیں:

---

(20) تفصیل کے لیے دیکھیے: القرآن تدبر و عمل، مرکز المنہاج للاشراف والتدریب التربوی، ریاض، سعودی عرب، پانچواں طبعہ، 1437ھ، ص: 246، وقفہ ثانیہ

For detail Look in the : AlQurān tadabbur w amal , Markaz ul Minhāj Lil ishrāf ,Riaḍ, Saudi Arabia, 5th edition, 1437, P: 246, Point No:2

(21) سورۃ الفاتحہ: 1-3

Al Qurān 1:3

(22) روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی للآلوسی۔ المتوفی: 1270ھ، طبعہ: دار احیاء التراث العربی، بیروت، 1/86

Rooh ul maāni , Ālusi , Dār Iḥyḥā al turās alarbi , Bairūt , Lubnān 1/86

(23) القرآن تدبر و عمل،، ص: 1

Al Qurān Tadabbur wa amal P :1

کلمات	معانی	کلمات	معانی
يَسُومُونَكُمْ	يُذِيقُونَكُمْ	الصَّاعِقَةُ	نَارٌ مِنَ السَّمَاءِ
بَلَاءٌ	اخْتِبَارٌ أو نِعْمَةٌ	وَظَلَّلْنَا	جَعَلْنَاهُ ظِلًّا مِنْ حَرِّ الشَّمْسِ
فَرَقْنَا	فَصَلْنَا	الْغَمَامَ	السَّحَابَ
وَالْفُرْقَانَ	الَّذِي يَفْصِلُ بَيْنَ الحَقِّ وَالْبَاطِلِ؛ وَهُوَ التَّوْرَاةُ	الْمَنَّ	شَيْئًا يُشْبِهُ الصَّمْغَ كَالْعَسَلِ
بَارِئِكُمْ	خَالِقِكُمْ	وَالسَّلْوَى	طَيْرًا يُشْبِهُ السُّمَانَى[24]

4- **العمل بالآیات:** قاری کو قرآن مجید پر عمل کی مشق کروانے کے لیے ہر سبق میں تین ایسے اعمال تجویز کیے گئے ہیں ہیں جو اسی صفحے کی آیات سے اخذ کیے گئے ہیں۔اور ہر عمل کے سامنے قرآن مجید کی آیت کا وہ حصہ بھی لکھ دیا گیا ہے جس سے وہ عمل استنباط کیا گیا ہے۔اس کتاب میں 1812 اعمال کو شامل کیا گیا ہے۔بطورِ مثال صفحہ نمبر10 ملاحظہ کریں،اس میں عمل کے لیے درج ذیل نکات بیان کیے گئے ہیں:

(1) اخرج اليوم إلى أعمالك الدينية والدنيوية مبكراً, وحاول أن تكون أكثر جدية، وأعلى همةً، ثم تأمل الفرق في النتائج ﴿خُذُواْ مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَٱذْكُرُواْ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾

(2) أرسل رسالة لمن حولك تذكر فيها أن المعصية بتحايل أكثر جلباً لسخط الله من المعصية بلا تحايل، ﴿وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ ٱلَّذِينَ ٱعْتَدَوْاْ مِنكُمْ فِى ٱلسَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَٰسِـِٔينَ﴾

(3) أرسل رسالة تذكر المجتمع فيها بعلم الله سبحانه بالفرق بين التقوى الكاذبة والتقوى الصادقة، ﴿قَالُواْ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا﴾[25]

5- **التوجیہات:** قاری کی رہنمائی کے لیے ہر صفحہ میں تین توجیہات ذکر کی گئی ہیں جو اسی صفحے کی آیات سے استنباط کی گئی ہیں۔ان میں تربیتی توجیہات بھی ہیں،عقائد کے حوالے سے توجیہات بھی اور فقہی توجیہات بھی۔ان میں ایک سورۃ کا دوسری سورۃ اور ایک آیت کا دوسری آیت سے ربط، مختلف آیات کے اللہ تعالیٰ کی مخصوص صفات پر اختتام کی حکمتیں اور اس طرح کے مختلف قیمتی نکات پائے جاتے ہیں۔اور ہر توجیہ کے سامنے قرآن مجید کی آیت کا وہ حصہ بھی ذکر کر دیا گیا ہے جس سے وہ توجیہ استنباط کی گئی ہے۔اس کتاب میں کل 1812 توجیہات کو شامل کیا گیا ہے۔بطورِ مثال صفحہ نمبر9 ملاحظہ کریں،اس میں درج ذیل نکات بطور توجیہات بیان کیے گئے ہیں:

---

(24) ایضا،ص:8

Ibid, P:8

(25) ایضا،ص:10

Ibid, P:10

(1) احذر أن يُفتح لك باب رحمة وعمل صالح فتضيعه بتفريط منك،﴿فَبَدَّلَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ قَوْلًا غَيْرَ ٱلَّذِى قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ رِجْزًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ﴾

(2) لا تستقل رزق الله لك فيبدلك الله ما ظاهره الخير وهو شر لك، ﴿قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ ٱلَّذِى هُوَ أَدْنَىٰ بِٱلَّذِى هُوَ خَيْرٌ﴾

(3) من عاقبة المعصية: الذل، والفقر، وغضب الله، ﴿وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ ٱلذِّلَّةُ وَٱلْمَسْكَنَةُ وَبَآءُو بِغَضَبٍ مِّنَ ٱللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَيَقْتُلُونَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَواْ وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ﴾[26]

اس کتاب کی ایک خاص بات جو اسے دوسری کتبِ تفسیر سے ممتاز کرتی ہے وہ یہ ہے کہ یہ قاری کے سامنے تدبر کا ایک عملی خاکہ پیش کرتی ہے۔ اور فاضل اہل علم نے قرآن مجید پر عمل پیرا ہونے کے لیے ایک مخصوص لائحۂ عمل ترتیب دیا ہے جو قاری کو اپنی زندگی کا احتساب کرنے اور یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ عمل کے اعتبار سے میں کہاں کھڑا ہوں؟ انسان فطری طور پر کسی بھی کام کے راستے میں آنے والی مشکلات کے حل کے لیے کسی معاون کا طلب گار ہوتا ہے۔ یہ کتاب دراصل قاری کی اسی نفسیاتی ضرورت کو پورا کرتی ہے اور قرآن مجید پر غور و فکر اور عمل کے راستے میں آنے والی مشکلات اور رکاوٹوں کے مقابلے میں قاری کی معاونت کرتی ہے۔ چنانچہ قاری سب سے پہلے قرآن کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کے معنی اور مفہوم سے بہرہ ور ہوتا ہے پھر ان آیات سے متعلقہ تفسیری نکات پڑھتا ہے اور ساتھ ہی اسے اپنے ذہن میں پیدا ہونے والے سوالات ان وقفات کے نیچے لکھے ہوئے نظر آتے ہیں تو وہ ان کا جواب ڈھونڈے بغیر آگے نہیں بڑھ سکتا۔ اس کے بعد جب وہ "آیات پر عمل" کی تعیین والا حصہ پڑھتا ہے تو اس کا ایمان اسے بے چین ہی کر دیتا ہے کہ اگر اب میں ان آیات پر عمل نہ کروں گا تو بے عمل قرار پاؤں گا۔ یوں قرآن مجید پر غور و فکر کے ساتھ ساتھ اس کے دل میں قرآن مجید پر عمل کرنے کا جذبہ بھی موجزن ہو جاتا ہے۔ یہی وہ خاص تکنیک ہے جس کے ذریعے یہ کتاب قرآن مجید پر عمل کے جذبے کو ابھارنے کی کوشش کرتی ہے۔

الوقفات التدبریہ کے مصادر و مراجع:

پہلے یہ بات بیان کی جاچکی ہے کہ اس کتاب میں جو وقفات تدبریہ نقل کیے گئے ہیں وہ اہل سنت کے ہاں معروف اور معتبر 16 کتبِ تفسیر سے حاصل کیے گئے ہیں۔ وہ تفاسیر درج ذیل ہیں:

1- جامع البیان عن تاویل آی القرآن للامام الطبری۔ المتوفی: 310ھ، طبع: مؤسسہ الرسالہ، بیروت، 1420ھ۔

2- معالم التنزیل للامام البغوی۔ المتوفی: 516ھ، تحقیق: ڈاکٹر عثمان ضمیریہ، طبع: دار طیبہ للنشر والتوزیع، ریاض، 1423ھ۔

3- المحرر الوجیز لابن عطیہ۔ المتوفی: 542ھ۔ طبع: دار الکتب العلمیہ، بیروت، 1422ھ۔

4- الجامع لاحکام القرآن للامام القرطبی۔ المتوفی: 656ھ، تحقیق: ڈاکٹر عبد اللہ ترکی، طبع: دار الرسالہ، بیروت، 1427ھ۔

5- الجامع لکلام الامام ابن تیمیہ فی التفسیر، المتوفی: 728ھ، جمع و تحقیق: ایاد القیسی۔ طبع: دار ابن جوزی، دمام، ط: 1، 1432ھ

(26) ایضاً، ص: 9

Ibid, P:9

6- التسہیل لعلوم التنزیل لابن جزی۔ المتوفی:741ھ، تحقیق: محمد سالم ہاشم، طبع: دار الکتب العلمیہ، ط:1، بیروت، 1415ھ۔
7- بدائع التفسیر لابن القیم۔ المتوفی: 751ھ، تحقیق: صالح شامی اور یسری سید، طبع: دار ابن جوزی، دمام، ط:1، 1427ھ۔
8- تفسیر القرآن العظیم لابن کثیر۔ المتوفی: 774ھ، طبع: دار النہضہ العربیہ للطباعہ والنشر، بیروت۔ ط:5، 1417ھ
9- نظم الدرر فی تناسب الآیات والسور للبقاعی۔ المتوفی: 885ھ، تحقیق: عبد الرزاق مہدی، طبع: دار الکتب العلمیہ، بیروت، 1415ھ۔
10- فتح القدیر لمحمد بن علی الشوکانی۔ المتوفی: 1255ھ، طبع: دار الفکر بیروت۔
11- روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی للآلوسی۔ المتوفی: 1270ھ، طبع: دار احیاء التراث العربی، بیروت۔
12- محاسن التاویل لمحمد جمال الدین القاسمی، تحقیق: محمد فواد عبد الباقی، طبع: دار احیاء الکتب العربیہ، قاہرہ۔
13- تیسیر الکریم الرحمن للسعدی۔ المتوفی: 1376ھ، تحقیق: عبد الرحمن لویحق، طبع: مکتبہ الرشد، ریاض، ط:3، 1422ھ۔
14- اضواء البیان لمحمد الامین شنقیطی۔ المتوفی: 1393ھ، طبع: دار الفکر، بیروت، 1415ھ۔
15- التحریر والتنویر لمحمد طاہر ابن عاشور۔ المتوفی: 1394ھ، طبع: الدار التونسیہ للنشر، تیونس، 1984ء
16- ایسر التفاسیر لابی بکر جابر الجزائری۔ المتوفی: 1441ھ، طبع: مکتبہ العلوم والحکم، مدینہ منورہ، ط:5، 1424ھ[27]۔

پراجیکٹ پر کام کرنے والے علماء کرام:

کسی کتاب کی افادیت اور اہمیت اس کے مصنف اور محقق پر منحصر ہوتی ہے۔ القرآن تدبر و عمل کے اس پروجیکٹ کے لیے علمی مواد جمع کرنے، مانیٹرنگ، اور مراجعہ وغیرہ کا کام بہت سے مشائخ اور ڈاکٹر حضرات نے سرانجام دیا جو قرآن مجید اور اس کے علوم میں مہارت رکھتے ہیں۔ ان مشائخ کے اسماء گرامی یہ ہیں:

1- ڈاکٹر حمد بن عبد اللہ الجمعان عنزی
2- ڈاکٹر ابو بکر فوزی
3- ڈاکٹر احمد بن صالح نقیب
4- ڈاکٹر عبد الرحمن السید جویل
5- ڈاکٹر محمد منقذ عمر فاروق
6- ڈاکٹر محمود علی بعدانی
7- ڈاکٹر موسی سلیمان
8- ڈاکٹر وائل عبد القادر حجلاوی
9- ڈاکٹر یوسف بن احمد خلیفہ
10- خالد بن صالح سلامہ (مشرف ادارہ)

---

(27) ایضا، ص: ب-ج

Ibid, P: B-C

11- محمد بن سلیمان (نائب مشرف)

12- بہاء الدین عقیل

13- پروفیسر ڈاکٹر مصطفی بن محمد مسلم (ریٹائرڈ پروفیسر جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ ریاض، جامعہ الشارقہ)

14- ڈاکٹر محمد بن عبد العزیز (جامعہ ملک سعود ریاض)

15- ڈاکٹر محمد بن عبد اللہ ربیعہ (جامعہ قصیم)

پروجیکٹ کے اہداف:

اس پروجیکٹ کے درج ذیل اہداف ہیں:

1- قرآن مجید پر غور وفکر کرنے کے مقام ومرتبے کا احیاء۔

2- قرآن مجید پر عمل کرنے کے مقام ومرتبے کا احیاء۔

3- "قرآن مجید پر تدبر اور عمل" کو بطور سبجیکٹ حلقات، مدارس اور اور کالجز میں پڑھانے کے لیے ٹھوس علمی نصاب فراہم کرنا۔

4- اللہ کی کتاب پر تدبر اور عمل کے لیے خاص کلاسز کے اجراء میں اپنا حصہ ڈالنا۔

5- جو لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے طور پر قرآن مجید کے ساتھ تعلق کے پانچوں مراتب مکمل کرنا چاہتے ہوں ان کی مدد کرنا۔

6- یہ واضح کرنا کہ کتاب اللہ پر غور وفکر کرنے کا مقصد اس پر عمل کرنا ہے۔

7- قرآن مجید کے حفظ کو مضبوط کرنے اور متشابہ آیات کو یاد کرنے میں مدد کرنا[28]۔

اس پراجیکٹ سے استفادہ کرنے کا طریقہ:

اس پراجیکٹ سے استفادہ کرنے کے دو طریقے ہیں:

1- انفرادی استفادہ:

الوقفات: اس طریقے میں قاری وقفات کے نیچے دیئے گئے سوالات کے خود جواب دے اور بہتر یہ ہے کہ قاری یہ جواب کسی وقت، کسی دوسرے شخص کے ساتھ بیٹھ کر دہرائے۔

اعمال: سبق میں جو اعمال تجویز کیے گئے ہیں ان میں سے قاری کچھ اعمال منتخب کرے اور اگلے صفحہ پر جانے سے پہلے ان پر عمل کرے۔

توجیہات: مختلف اسالیب سے قرآن مجید پر غور و فکر کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے ہر صفحے پر موجود توجیہات کو غور سے پڑھنا چاہیے۔

2- اجتماعی استفادہ:

یہ طریقہ حلقات، مدارس، یونیورسٹیوں اور ان تعلیمی اداروں کے لئے تجویز کیا جاتا ہے جہاں باقاعدہ تعلیم دی جاتی ہے۔

الوقفات: قاری خود وقفات کے سوالوں کا جواب دے اور پھر اسی مجلس میں یا کسی اگلی مجلس میں اپنے کلاس انچارج کو چیک کروائے۔

---

(28) ایضا، ص: ج

Ibid, P:C

اعمال: قاری سبق میں تجویز کردہ اعمال میں سے کم از کم ایک عمل کو منتخب کرے اور اور اگلی کلاس سے پہلے اس پر عمل کرے۔

توجیہات: کلاس انچارج طلبہ کے ساتھ مل کر توجیہات کو پڑھے[29]۔

ملحوظہ: تعلیمی اداروں میں پڑھنے والے طلبہ کے کام کو چیک کر کے نمبر لگائے جائیں۔القرآن تدبر و عمل کی ویب سائٹ پر اس پروجیکٹ سے استفادہ کرنے کے بارے میں ایک گائیڈ بک بھی موجود ہے جس سے اس حوالے سے مزید رہنمائی لی جاسکتی ہے۔

اس پراجیکٹ کی طباعت اور اس کے نسخے:

یہ پراجیکٹ پہلی بار 1436ھ میں کتابی صورت میں طبع ہوا۔ہم نے اس کے بارے میں معلومات لینے کے لیے اس کے سی ای او ڈاکٹر عبداللہ سمیع حفظہ اللہ کے ساتھ رابطہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ چھ سال کی قلیل مدت میں اب تک اس کتاب کے نو ایڈیشن اور چھ لاکھ نسخے طبع ہو کر فروخت ہو چکے ہیں۔اور اس وقت اس کا دسواں ایڈیشن پریس میں جاچکا ہے۔

سابقہ نسخے کی غلطیوں کی اصلاح:

اس کتاب کے سابقہ ایڈیشن میں جتنی بھی غلطیوں کی نشاندہی کی جاتی ہے، ہر نئے ایڈیشن میں ان تمام غلطیوں کی اصلاح کر دی جاتی ہے۔آپ ان کی ویب سائٹ وزٹ کر کے یا ایمیل کے ذریعے اس کے موجودہ ایڈیشن میں موجود غلطیوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔

وائس ریکارڈنگ:

اس پراجیکٹ کے سی ای او ڈاکٹر عبداللہ سمیع حفظہ اللہ نے یہ بھی بتایا کہ اس کتاب کا جو دسواں ایڈیشن آرہا ہے اس کے ساتھ اس کتاب کی وائس ریکارڈنگ کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔یعنی دسویں ایڈیشن کے مطابق ہر صفحے کی وائس ریکارڈنگ کی جائے گی، جو عجمی قارئین کے لئے بہت مفید ثابت ہو گی۔

دستیابی کی صورتیں:

یہ کتاب درج ذیل صورتوں میں دستیاب ہے:

1- مطبوع کتاب کی صورت میں۔
2- آن لائن پڑھنے کے لیے ویب سائٹ پر الیکٹرانک کتاب کی صورت میں[30]۔
3- موبائل اپلیکیشن کی صورت میں۔
4- پی ڈی ایف کی صورت میں یہ کتاب القرآن تدبر و عمل کی ویب سائٹ سے درج ذیل صورتوں میں ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے[31]۔

(1) مکمل کتاب۔

---

(29) ایضا، ص:ج، منقول بتصرف

Ibid, P:C

(30) https://altadabbur.com

(31) https://altadabbur.com/download

(2) دس دس پاروں کی صورت میں تین حصے۔

(3) ہر پارہ الگ الگ، کل تیس حصے۔

(4) ہر صفحہ الگ الگ۔

القرآن تدبر و عمل کے دیگر زبانوں میں تراجم:

مرکز المنہاج کے آفیشل ایمیل ایڈریس[32] پر رابطہ کرنے پر علم ہوا کہ اس کتاب کے فارسی اور انڈونیشی زبان میں ترجمے پر کام ہو رہا ہے جو کہ عنقریب طبع ہو جائے گا۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ جامعہ محمدیہ مالی گاؤں، مہاراشٹر ممبئی، ہندوستان سے منسلک ادارے مکتبہ دار السلفیہ سے "القرآن تدبر و عمل" کے نام سے 2019ء میں طبع ہوا۔ تب اس کی پہلی جلد کے 1000 نسخے شائع ہوئے تھے جو کہ مفت تقسیم کیے گئے تھے۔ تب تک کی اطلاعات کے مطابق دوسری اور تیسری جلد بھی طباعت کے لیے تیار تھی لیکن وہ طبع نہ ہو پائیں[33]۔ اس وقت اس کے تمام نسخے ختم ہو چکے ہیں۔ اور وہ نیا ایڈیشن طبع کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ مکمل کتاب کا ترجمہ تین جلدوں میں کیا گیا ہے۔ ہر جلد دس پاروں پر مشتمل ہے۔ دوسری جلد اس وقت طباعت کے آخری مراحل میں ہے۔ تیسری جلد پر مراجعہ کا کام جاری ہے جو جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔ اس کی طباعت مکمل ہونے کے بعد اسے پی ڈی ایف کی صورت میں بھی مہیا کیا جائے گا[34]۔ اس ترجمے کے لیے مکتبہ دار السلفیہ میں باقاعدہ ایک علمی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس ترجمے کے مختلف مراحل میں جن مختلف اہل علم حضرات نے ترجمہ، مراجعہ اور ترتیب و تنسیق کا کام کیا، ان کے نام یہ ہیں:

1- محترم جناب ارشد مختار حفظہ اللہ (رئیس اللجنۃ)

2- محترم جناب ڈاکٹر وسیم محمدی حفظہ اللہ (مشرف اللجنۃ)

3- محترم جناب ڈاکٹر محمد امان اللہ مدنی حفظہ اللہ (عضو اللجنۃ)

4- محترم جناب ڈاکٹر محمد اجمل منظور مدنی حفظہ اللہ (عضو اللجنۃ)

5- محترم جناب مولانا منصور الدین مدنی حفظہ اللہ (عضو اللجنۃ)

6- محترم جناب مولانا ابو رضوان محمدی حفظہ اللہ (عضو اللجنۃ)

7- محترم جناب مولانا اظہار الحق مدنی حفظہ اللہ (عضو اللجنۃ)

---

(32) altadabbor@gmail.com

(33) https://forum.mohaddis.com/threads/%D8%AF%D8%B1%D8%B3-%D9%82%D8%B1%D8%A2%D9%86-%DA%A9%DB%8C-%D8%AA%DB%8C%D8%A7%D8%B1%DB%8C-%DA%A9%D8%B1%DB%8C%DA%BA%DB%94.39006/page-3

(34) یہ معلومات مصطفیٰ بشیر مدنی صاحب سے واٹس اپ کے ذریعے لی گئی ہیں۔ موصوف جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے خریج ہیں اور جامعہ محمدیہ میں مالی گاؤں، مہاراشٹر ممبئی میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اور القرآن تدبر و عمل کے ترجمے پر کام کرنے والی کمیٹی کے ممبر ہیں۔
This information has been taken from Mustafā bashir madani via whatsapp. He is a graduate from Madina University and recently teaching in Jamia Muhammadia Mali Gaon.maharashter, Mumbai. He is the member of committee which is working on “AlQurān Tadabbur w amal”.

8- محترم جناب مولانا مصطفیٰ بشیر مدنی حفظہ اللہ (عضو اللجنۃ)

9- محترم جناب مولانا شعبان بیدار صفاوی حفظہ اللہ (عضو اللجنۃ)

10- محترم جناب مولانا محمد شاہ نواز مدنی حفظہ اللہ (منتظم و منصرم)

11- محترم جناب محمد عامر فیضی حفظہ اللہ (ڈیزائنر)[35]

القرآن تدبر و عمل کے آڈیو/ویڈیو لیکچرز:

اس کتاب کی تدریس کرنے والوں کے آڈیو یا ویڈیو لیکچرز انٹرنیٹ پر موجود ہیں۔ مجھے ان تین آن لائن لیکچرز کے بارے میں علم ہے:

1. **ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ:** ڈاکٹر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے تدریس کے ایک مخصوص اور خوبصورت انداز سے نوازا ہے۔ انہوں نے خواتین کو قرآن مجید کی تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لیے الہدیٰ انٹرنیشنل کی صورت میں جو منظم کوشش کی ہے آج اس کا اثر دنیا کے بے شمار ممالک میں دیکھا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس کتاب کی تدریس 2017ء میں قرآن مجید کے آخری پارے سے شروع کی۔ تادمِ تحریر سات پارے پڑھا چکی ہیں۔ ان کے آڈیو لیکچرز ان کی ویب سائٹ[36] پر موجود ہیں۔ اردو زبان میں اس کتاب کی تدریس کے حوالے سے سب سے مفصل اور عام فہم لیکچرز یہی ہیں۔ ان کے ادارے نے القرآن تدبر و عمل کو ایک ایک پارے کی صورت میں طبع کرنے کا کام بھی شروع کیا ہوا ہے۔ یہ ادارہ اب تک سات پارے طبع کر چکا ہے۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے[37]:

نمبر شمار	جزء	تاریخ طباعت	ایڈیشن	تعداد	تدریس
1	30	جولائی 2017	اوّل	5000	2017
2	29	مئی 2018	اوّل	5000	2018
3	28	جنوری 2019	اوّل	5000	2019
4	27	ستمبر 2019	اوّل	2000	2019
5	26	تاحال سافٹ کاپی ہے۔ ہارڈ کاپی شائع نہیں ہوئی۔	-	-	2020
6	25	ستمبر 2020	اوّل	1500	2020
7	24	جنوری 2021	اوّل + دوم	500+500=1000	2021

---

(35) القرآن تدبر و عمل، اردو، مکتبہ الدار السلفیہ، ہندوستان، ص:6
Al Qurān Tadabbur wa amal, urdu, maktaba alDārul salafia, India, P : 6

(36) https://www.farhathashmi.com/quran/al-quran-tadabbur-wa-amal/

(37) یہ معلومات حاصل کرنے کے لیے ہم نے ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ سے ایمیل کے ذریعے رابطہ کیا۔ تو انہوں نے شفقت فرماتے ہوئے خود ہمیں مفصل معلومات فراہم کیں۔ اس آرٹیکل میں ان کے حوالے سے درج معلومات انہیں کی فراہم کردہ ہیں۔
This information is taken from Dr. Farhat Hāshmi Via email. All the information in this article is received from her.

2. **مقصود احمد:** راقم السطور[38] نے کچھ عرصہ قبل کچھ طلبہ کو آن لائن یہ کتاب ابتداء سے پڑھانا شروع کی۔ شروع میں تو آن لائن پڑھاتا رہا اور اسے ریکارڈ نہیں کیا اور نہ ہی وقت کی کمی کے باعث ایسا کرنے کا کبھی خیال آیا۔ گزشتہ برس (2020ء) میں جب کرونا کی چھٹیوں کی وجہ سے کچھ فرصت میسر آئی تو اسے ریکارڈ کرنے اور اسے اپنے یوٹیوب چینل پر محفوظ کرنے کا خیال دل میں آیا۔ تب تک اس کے 176 صفحات پڑھائے جاچکے تھے۔ صفحہ نمبر 177 سے اس کی تدریس کو ریکارڈ کرکے محفوظ کرنا شروع کیا۔

یہ لیکچرز ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ کے لیکچرز کی طرح تفصیلی نہیں ہیں۔ ان میں صرف اعراب، ترجمہ اور مختصر سی وضاحت ہوتی ہے۔ ایک صفحے کا لیکچر تقریباً ایک گھنٹے پر مشتمل ہوتا ہے۔ تادمِ تحریر تقریباً سوا سو سے زائد صفحات کے لیکچرز اپلوڈ کیے جاچکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور توفیق شاملِ حال رہی تو یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ ان شاء اللہ۔ ان لیکچرز کو یوٹیوب چینل[39] سے یا گوگل پر Al Quran Tadubbar wa Amal Maqsood Ahmad یا "القرآن تدبر و عمل اردو" لکھ کر سرچ کیا جاسکتا ہے۔

3. **شیخ ماہر یٰسین الفحل:** ان کے یوٹیوب چینل[40] پر اس کتاب کے 300 سے زائد لیکچرز موجود ہیں۔ یہ عربی زبان میں ہیں اور انتہائی مختصر ہیں۔ ایک صفحے کا لیکچر اوسطاً دس سے پندرہ منٹ کا ہے۔ انہوں نے صرف اس کتاب کی قراءت کی ہے۔ اور بعض اوقات مختصر سی وضاحت کرتے ہیں۔

بہتری کے لیے تجاویز و سفارشات:

اس پروجیکٹ کو درج ذیل اقدامات کے ذریعے طلبہ کے لیے مزید مفید بنایا جاسکتا ہے:

1. اسے ایک ایک پارے کی صورت میں یا دس دس پاروں کی صورت میں اس طرح طبع کیا جائے کہ اس پر اعراب لگانے کی گنجائش ہو اور دائیں طرف اس کا صفحہ پرنٹ کرکے بائیاں صفحہ خالی چھوڑا جائے، یا اوپر عبارت لکھ کر نیچے جگہ خالی چھوڑی جائے تاکہ طلبہ دورانِ سبق وہاں ترجمہ، مشکل الفاظ کے معانی اور ضروری نوٹ لکھ سکیں۔ عرب طلبہ کو اس کی ضرورت نہیں لیکن عجمی طلبہ کو اس کی بہت زیادہ ضرورت پڑتی ہے۔ مجھے کچھ طلبہ کو یہ کتاب درساً پڑھانے کا موقع ملا ہے تو طلبہ نے اس سہولت کی کمی کو بہت شدت سے محسوس کیا۔

پاکستان میں الہدیٰ انٹرنیشنل نے اپنے طور پر اسے ایک ایک پارے کی صورت میں طبع کیا ہے اور انہوں نے طالب علم کے فوائد لکھنے کے لیے ایک لکھے ہوئے صفحے کے بعد ایک صفحہ خالی چھوڑا ہے۔ لیکن انہوں نے اس پر اعراب لگا دیئے ہیں[41]۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اعراب لگا کر ان لوگوں کے لیے بہت آسانی پیدا کر دی گئی ہے جو اعراب لگانے کی صلاحیت نہیں رکھتے لیکن

---

(38) خریج جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ، ایسوسی ایٹ لیکچرار دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور بہاولنگر کیمپس

Graduate from Islamic University Madina Munawwara, associate lecturer, The Islamia University of Bahawalpur, Bahawal Nagar Campus.

(39) https://www.youtube.com/channel/UCO7c_3rFv82w-8uxHKKc-yw

(40) https://www.youtube.com/channel/UCpyO8S1YTmTEXh_uvkomiiw

(41) ان کے طبع کردہ پارے https://www.alhudapk.com/products/alhuda-products.html سے ہی ڈی ایف کی صورت میں ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں۔

There printed paras can be down loaded from https://www.alhudapk.com/products/alhuda-products.html

عربی زبان کے ایک طالب علم کے لیے اعراب لگانے سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ طباعت میں اعراب لگانے کی گنجائش موجود ہو تا کہ طالب علم اعراب خود لگائے۔یعنی طباعت اتنی باریک نہ ہو کہ اس پر اعراب لگانے سے باقی عبارت پڑھنا مشکل ہو جائے۔

اور انہوں نے قرآن مجید کی ایک سورۃ کے متن، الوقفات، معانی الکلمات، العمل بالآیات اور توجیہات میں سے ہر چیز کو ایک جگہ پر اکٹھا کر دیا ہے۔ مثال کے طور پر انہوں نے سورۃ المجادلہ کا متن مع ترجمہ چھے صفحات پر اکٹھا کر دیا[42]، اس کے بعد تقریبا ایک صفحے پر معانی الکلمات[43]، آٹھ صفحات پر پچیس وقفات[44]، ایک صفحے پر العمل بالآیات کے گیارہ پوائنٹ[45] اور ایک صفحے پر بارہ توجیہات[46] کو اکٹھا کر دیا ہے۔ اس سے دو نقصان ہوئے:

- اس کتاب کا ہر صفحے کو ایک مکمل سبق کے طور پر پیش کرنے کا جو خاص اسلوب تھا وہ ختم ہو کر رہ گیا۔
- اصل کتاب میں وقفات تدبریہ، معانی الکلمات، العمل بالآیات اور توجیہات کا ہر پوائنٹ پڑھتے ہوئے اس سے متعلقہ آیت اپنے مکمل سیاق وسباق کے ساتھ قاری کے سامنے ہوتی ہے لیکن الہدیٰ انٹرنیشنل کے طبع میں یہ صورت باقی نہ رہی۔

لیکن اصل عربی کتاب کا صفحہ اتنا بڑا ہے اور اس پر اتنا زیادہ مواد موجود ہے کہ اس کے ایک ایک صفحے کے سبق کے انداز کو برقرار رکھتے ہوئے ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔

2. ہندوستان میں اس کتاب کے دس پاروں کا ترجمہ اردو زبان میں ہوا اور ختم ہو گیا باقی بیس پاروں پر کام جاری ہے اور طبع ہونے والا ہے۔ پاکستان سے اس کے سات پارے طبع ہو چکے ہیں۔ مرکز المنہاج للاشراف والتدریب التربوی کی طرف سے فارسی اور انڈونیشی زبان میں ترجمے پر بھی کام ہو رہا ہے۔ اگر مرکز المنہاج للاشراف والتدریب التربوی اس کے تمام تراجم حاصل کر کے انہیں پی ڈی ایف کی صورت میں اپنی ویب سائٹ پر فراہم کر دے تو اس کتاب کی بہت بڑی خدمت ہو گی۔

3. اس کتاب میں فعل "اَفَادَ یُفِیدُ" کو کئی سوالات میں استعمال کیا گیا ہے۔ لیکن کئی جگہ پر اسے اس کے درست معنی میں استعمال نہیں کیا گیا۔ اس کا معنی فائدہ دینا یا فائدہ پہنچانا ہوتا ہے لیکن اسے فائدہ حاصل کرنے کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے جبکہ باب اِفعَال میں طلب کا معنی نہیں ہوتا۔ اس کی جگہ اگر "اِستَفَادَ یَستَفِیدُ" استعمال کیا جاتا تو بہتر تھا کیونکہ باب استفعال میں طلب کا معنی پایا جاتا ہے۔ چند مثالیں ملاحظہ کریں:

---

(42) القرآن تدبر وعمل، جزء:28، الہدیٰ پبلیکیشنز، اسلام آباد، 2019ء، ص:4-10
Al Qurān Tadabbur wa amal Chapter :28 , Al huda publication, Islamabad , 2019, P:4-10

(43) ایضا، ص:10،11
Ibid, P:10,11

(44) ایضا، ص:11-18
Ibid, P:11-18

(45) ایضا، ص:18،19
Ibid, P:18,19

(46) ایضا، ص:20
Ibid, P:20

(1) ما الذي نفيده من إضافة الجنات إلى النعيم؟[47]

(2) الحوار لا يفيد منه الإنسان إلا إذا لازمه الصدق, وضح ذلك من الآية؟[48]

(3) لماذا لم يفد المشركون من سماعهم للقرآن؟[49]

(4) ما طرق العلم؟ وكيف يفيد الإنسان منها إفادة تامةً في معرفة شرع الله؟[50]

(5) لم أفاد المسلمون من النظر في حال النبي ﷺ وهديه ولم يفد منه المشركون؟[51]

(6) ما الذي يُفاد من كون الكتاب أنزل من عند الحكيم الخبير؟[52]

(7) ماذا نفيد من ابتداء الملائكة بالسلام؟[53]

(8) متى دعا نوح– عليه السلام– على قومه؟ وماذا تفيد من ذلك؟[54]

(9) ما الذي يفيده العاقل من معرفة أن الله عليم بذات الصدور؟[55]

(10) ما العبرة التي يفيدها العبد عند النظر لمخلوقات الله؟[56]

ان تمام مثالوں میں "اَفَادَ یُفِیدُ" کو استفادہ کرنے کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ لیکن اس کا اس معنی میں استعمال درست نہیں۔ اس کا صحیح معنی فائدہ پہنچانا ہوتا ہے۔ جیسا کہ اسی کتاب میں اسے اس معنی میں استعمال کیا گیا ہے:

(47) القرآن تدبر و عمل، ص:209، وقفہ رابعہ

Al Qurān Tadabbur wa amal P :209, Point No:4

(48) ایضا، ص:210، وقفہ ثانیہ

Ibid, P:210, Point No:2

(49) ایضا، ص:213، وقفہ سادسہ

Ibid, P:213, Point No:6

(50) ایضا، ص:214، وقفہ اولی

Ibid, P:214, Point No:1

(51) ایضا، ص:214، وقفہ ثالثہ

Ibid, P:214, Point No:3

(52) ایضا، ص:221، وقفہ رابعہ

Ibid, P:221, Point No:4

(53) ایضا، ص:229، وقفہ رابعہ

Ibid, P:229, Point No:4

(54) ایضا، ص:225، وقفہ سابعہ

Ibid, P:225, Point No:7

(55) ایضا، ص:556، وقفہ ثالثہ

Ibid, P:556, Point No:3

(56) ایضا، ص:585، وقفہ سابعہ

Ibid, P:585, Point No:7

ماذا يفيد ذكر علمه سبحانه بالضالين والمهتدين؟[57]

مذکورہ بالا مثالوں میں "اَفَادَ یُفِیدُ" کی جگہ "اِستَفَادَ یَستَفِیدُ" استعمال ہونا چاہیے تھا۔ اسی معنی میں اس کتاب میں "اِستَفَادَ یَستَفِیدُ" بھی استعمال کیا گیا ہے۔ چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں:

(1) متى يستفيد الإنسان من ضرب الأمثلة القرآنية؟[58]

(2) ما الذي تستفيده من تخصيص التقوى بالاستطاعة؟[59]

(3) يستفاد من هذه الآية أن الرزق نوعان، فما هما؟[60]

(4) ما الذي يستفاد من دعاء نوح عليه السلام؟[61]

(5) ماذا أفاد إيمان الجن فور سماعهم القرآن الكريم؟[62]

(6) ماذا نستفيد من التعبير في قوله تعالى: (وتبتل إليه تبتيلاً)؟[63]

(7) وصف الله الملائكة الموكلة بصحف القرآن بأوصاف، كيف يستفيد حافظ القرآن وحامله من هذه الأوصاف؟[64]

(8) ما السلوك العملي الذي تستفيده من هذه الآية؟[65]

اس حوالے سے پوری کتاب پر نظر ثانی کی ضرورت ہے تاکہ جن مقامات پر "اَفَادَ یُفِیدُ" درست معنی میں استعمال نہیں ہوا، وہاں "اِستَفَادَ یَستَفِیدُ" استعمال کیا جائے۔

ہماری تجویز ہے کہ جو قارئین عربی زبان سے کچھ واقفیت رکھتے ہیں وہ ہر حال میں اس کتاب کو اپنی لائبریری کی زینت بنائیں اور اس سے ضرور استفادہ کریں۔ اگر کوئی صاحبِ علم مختصر و جامع ترین تفسیر کا مطالعہ کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کتاب کا انتخاب کرے کیونکہ یہ کتاب تفسیر کی

---

(57) ایضا، ص:564، وقفہ رابعہ

Ibid, P:564, Point No:4

(58) ایضا، ص:211، وقفہ سادسہ

Ibid, P:211, Point No:6

(59) ایضا، ص:557، وقفہ سادسہ

Ibid, P:557, Point No:6

(60) ایضا، ص:558، وقفہ خامسہ

Ibid, P:558, Point No:5

(61) ایضا، ص:571، وقفہ سادسہ

Ibid, P:571, Point No:6

(62) ایضا، ص:572، وقفہ اولی

Ibid, P:572, Point No:1

(63) ایضا، ص:574، وقفہ خامسہ

Ibid, P:574, Point No:5

(64) ایضا، ص:585، وقفہ ثالثہ

Ibid, P:585, Point No:3

(65) ایضا، ص:599، وقفہ رابعہ

Ibid, P:599, Point No:4

کئی امہات الکتب کا زبدہ ہے۔ یہ کتاب مدرسین اور واعظین کے لیے بھی کسی نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہیں، کیونکہ اس میں آپ کو ایک ہی جگہ پر کئی تفاسیر کے علمی نکات مل جائیں گے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس کتاب میں موجود علمی نوادر قاری کے دل میں یہ جذبہ پیدا کر دیں کہ وہ ان قیمتی کتب سے بلاواسطہ طور پر استفادہ کرنا شروع کر دے جن سے ایک ایک، دو دو پھول چن کر یہ خوبصورت گلدستہ بنایا گیا ہے۔

خلاصہ بحث:

اس بحث کا خلاصہ ہم ان الفاظ میں بیان کر سکتے ہیں:

1. یہ کتاب قرآن فہمی کے لیے انتہائی مفید اور معاون ثابت ہو سکتی ہے۔
2. اپنے قیمتی علمی مواد کی وجہ سے یہ کتاب اس قابل ہے کہ اسے بی ایس لیول کے نصاب میں شامل کیا جائے ۔
3. مدارس کے طلبہ کے لیے بھی اس کتاب کو لازمی طور پر نصاب میں شامل کیا جانا چاہیے۔
4. یہ کتاب اگرچہ مختصر تفسیر پر مشتمل ہے لیکن اس کا مطالعہ مفصل کتبِ تفسیر کے مطالعے کا شوق پیدا کرنے کے لیے معاون ثابت ہو سکتا ہے۔
5. یہ کتاب واعظین اور دعاۃ کے لیے لئے قیمتی علمی نکات تک با آسانی رسائی کے لیے معاون ثابت ہو سکتی ہے۔
6. غلطی سے بچنے کی ہزار ہا کوشش کے باوجود ہر انسانی کام میں اصلاح کی گنجائش ہوتی ہے ۔اپنی بے شمار خوبیوں کے باوجود یہ کتاب خامیوں سے مبرا نہیں ہے۔ اس میں بھی اصلاح کی گنجائش بہر حال موجود ہے۔ خاص طور پر باب "اَفَادَیُفِیدُ" اور "اِستَفَادَیَستَفِیدُ" کے استعمال کے حوالے سے مکمل کتاب کی تصحیح کرنے کی ضرورت ہے۔
7. اس کتاب کی اسباق کی تقسیم اس انداز میں ہے کہ آدمی اپنے روزانہ مطالعہ کے لئے اس کا کچھ حصہ خاص کر سکتا ہے اور اس طرح پڑھنے میں آسانی رہتی ہے۔

اللہ رب العالمین اس پراجیکٹ پر کام کرنے والے اور اس میں کسی بھی قسم کا تعاون کرنے والا ہر مسلمان کو جزائے خیر سے نوازے اور اسے ان سب کے لئے اس کتاب کو صدقہ جاریہ بنائے۔